حضور امام الاشجعین، سید الوصیین، قائد الغر المحجلین، ابو الائمۃ الطاہرین، بابِ مدینۃ العلم سیدنا امام
مولا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجھہ کے فضائل ومناقب پر نہایت ہی خوبصورت 40 احادیث طیبات کا مجموعہ بنام

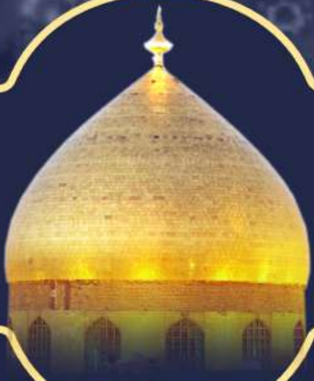

احادیث امام المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

در فضائل

سیدنا امام المتقین علیہ السلام

رَتَّبَہُ، حَقَّقَہُ وَخَرَّجَہُ

مفتی محمد اسد بلال الحسینی

حضور امام الاشجعین، سید الوصیین، قائد الغرا لمحجلین، ابو الائمۃ الطاہرین، بابِ مدینۃ العلم سیدنا امام مولا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے فضائل ومناقب پر نہایت ہی خوبصورت 40 احادیثِ طیبات کا مجموعہ بنامِ

احادیث امام المرسلین ﷺ

در فضائل

سیدنا امام المتقین

حققه، رتبه وخرجه

مفتی محمد اسد بلال الحسینی

صدر مدرس شعبہ درسِ نظامی ادارہ تحفیظ الاسلام کیلاسکے

وخطیب ومدرس جامعہ مسجد گلزارِ مدینہ کوٹ پرویا

احادیث امام المرسلین ﷺ

در فضائل

سیدنا امام المتقین

ترتیب و تخریج .... مفتی محمد اسد بلال الحسینی

کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد ثقلین سرور

فہرست

انتساب 1
سب سے پہلے نبوت و توحید کا اقرار 2
نبی و علی ایک دوسرے میں سے ہیں 3
حضورِ اقدس ﷺ اور مولا علی کی خلقت ایک ہی نور سے ہوئی 3
حضورِ پاک ﷺ کے دنیا و آخرت میں علَم بردار مولا علی ہی ہیں 4
مولا علی کرم اللہ وجہہ کی محبت گناہوں کو ختم کر دیتی ہے 5
اللہ رب العزت کی طرف سے حضرت علی کے دروازے کے علاوہ تمام ابواب مسجد بند کرنے کا حکم 5
مولا علی کرم اللہ وجہہ کا مقام و مرتبہ 6
حدیثِ ولایت اور مقامِ مولا علی کرم اللہ وجہہ 7
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی محبت جہنم سے بچاؤ اور جنت میں داخلے کی ضمانت ہے 8
قیامت کے دن حُبِّ علیؑ اور حُبِّ اہلِ بیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا 9
حضرت علی سے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت کرتے ہیں 10
حُبِّ علیؑ کے بغیر رسولِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے دوستی کا دعویٰ جھوٹا ہے 11
محبانِ علی مومن اور دشمنانِ علی منافق ہیں 11
حضرت علی مسلمانوں کے اور متّقین کے امام ہیں 12
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی خدا کے بندوں پر اُس کی حجت ہیں 13
مولا علی تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی تمام اعلیٰ صفات کے حامل تھے 13
امام علی علیہ السلام بہترین انسان ہیں، جو اس حقیقت کو نہ مانے، وہ کافر ہے 14
مولا علی اور اُن سے محبت کرنے والے ہی قیامت کے دن کامیابی اور فلاح پانے والے ہیں 14
اہم کاموں کیلئے حضرت علی کا انتخاب اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہوتا تھا: 15
حضرت علی کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے 16
حکمت و دانائی کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا، اُن میں سے نو حصے حضرت علی دیئے گئے ہیں: 17
حضورِ اکرم ﷺ علم کا شہر ہیں اور حضرت علی اس شہر کا دروازہ ہیں 17
سیدنا علی المرتضیٰ وصی برحق اور وارثِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں 18

حضرت علی اور آپ کے دوستوں کو دوست رکھنا واجب ہے 18
سیدنا علی المرتضیٰ حق کے ساتھ ہیں اور حق حضرت علی کے ساتھ ہے 19
حضرت علی قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن حضرت علی کے ساتھ ہے 20
حضورِ اقدس ﷺ کے بعد حضرت علی کی اتباع اور پیروی کرنا لازم ہے 20
مولا علی تاویلِ قرآن پر جنگ کرنے والے ہیں 21
سیدنا علی المرتضیٰ کو ناکثین، قاسطین اور مارقین سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا تھا 22
نسلِ نبی اکرم ﷺ صلبِ مولا علی سے ہے 22
رسول کریم ﷺ علی و فاطمہ حسن و حسین کے دشمنوں کے دشمن اور ان کے دوستوں کے دوست ہیں 23
مولا علی کرم اللہ وجہہ سے دُوری حضورِ اقدس ﷺ سے دُوری ہے 23
محبانِ علی سعید و کامیاب ہیں اور دشمنانِ علی پر خداوند کا غضب ہے 24
مولا علی دنیا و آخرت میں رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی ہیں 25
مولا علی محبوبِ خدا اور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور مشکلوں کا حل اُن کے پاس ہے 25
سیدنا علی المرتضیٰ ہادی و مہدی ہیں اور اُن کا راستہ ہی صراطِ مستقیم ہے 26
سرکارِ اقدس ﷺ کا حضرت علی و فاطمہ کے گھر کے دروازے پر آیت تطہیر کی تلاوت فرمانا 26
جس نے حضرت علی کو تکلیف پہنچائی اُس نے در حقیقت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف پہنچائی ہے 27
موت و حیات اور جنت میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ہونے کیلئے امام علیؑ کی محبت کا اقرار مشروط ہے 28
حضور اقدس ﷺ کا مولا علی علیہ السلام کی شہادت کی خبر دینا اور آپؑ کے قاتل کو سب سے زیادہ شقی القلب قرار دینا 28

انتساب

میرے **والدین کریمین** کے نام بالخصوص میرے **اباجان رحمۃ اللہ علیہ** کے درجات میں بلندی کیلیئے جن کی بدولت مجھے مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی محبت ملی الحمد للہ رب العالمین!

محمد اسد بلال الحسینی القادری

0315-7839966

سب سے پہلے نبوت و توحید کا اقرار

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سب سے پہلے نبوت اور کلمہ توحید کی گواہی دینے والے ہیں

عَنْ انس ابن مالك قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: صَلّٰى عَلَيَّ الْمَلَائِكَةُ وَعَلٰى عَلِيٍّ سَبْعَ سِنِيْنَ وَلَمْ يَصْعُدْ اَوْ لَمْ يَرْتَفِعْ بِشَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِنَ الْاَرْضِ اِلَى السَّمَاءِ اِلَّا مِنِّيْ وَمِنْ علی ابنِ ابی طالب[1]

حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے سات سال تک مجھ پر اور علی پر درود بھیجتے رہے (یہ اس واسطے کہ ان سات سالوں میں) خدا کی وحدانیت کی گواہی زمین سے آسمان کی طرف سوائے میرے اور علی کے علاوہ کسی نے نہ دی۔

1
- ابن کثیر کتاب البدایہ والنہایہ، جلد 7، صفحہ 335 (باب فضائلِ علی علیہ السلام)
- گنجی شافعی کتاب کفایۃ الطالب، باب 25، صفحہ 125
- سیوطی، کتاب تاریخ الخلفاء، صفحہ 166 (بابِ ذکر علی ابن ابی طالب علیہ السلام)
- ابن عساکر تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، جلد 1، ص 70، حدیث 116
- ابن مغازلی کتاب مناقب امیر المؤمنین، حدیث 19، ص 8، اشاعت اوّل، ص 14 پر
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، باب 12، صفحہ 68
- حافظ الحسکانی، کتاب شواہد التنزیل میں، حدیث 786 اور 819
- سیوطی، کتاب اللئالی المصنوعہ، ج 1، ص 169 و (صفحہ 166 اشاعت بولاق)
- متقی ہندی، کنز العمال، ج 11، ص 616 (موسسۃ الرسالہ بیروت، اشاعت پنجم)
- اسی طرح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ:

"بُعِثَ النَّبِيُّ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَاَسْلَمَ عَلِيٌّ يَوْمَ الثلاثا"

یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پیر کے دن مبعوث بر سالت ہوئے اور مولا علی علیہ السلام نے منگل کے دن اسلام قبول کیا۔ خطیب، تاریخ بغداد میں، جلد 1، صفحہ 134 (حالِ علی علیہ السلام، شمارہ 1)

- حاکم، المستدرک میں، جلد 3، صفحہ 112 (بابِ فضائل علی علیہ السلام)
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ، جلد 3، صفحہ 26
- سیوطی، کتاب تاریخ الخلفاء، صفحہ 166 (بابِ ذکر علی ابن ابی طالب علیہ السلام)
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، ینابیع المودۃ، باب 12، صفحہ 68 اور باب 59، ص 335
- ابن عساکر تاریخ دمشق، حالِ امیر المؤمنین امام علی، جلد 1، ص 41، حدیث 76

یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ حضرت سیدنا علی کے سب سے پہلے اسلام لانے کے بارے میں اہلِ سنت اور شیعہ کتب سے کافی روایات ملتی ہیں۔ جیسے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ: "اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ عَلِی" سب سے پہلے جو اسلام لائے وہ علی تھے۔

نبی و علی ایک دوسرے میں سے ہیں

عَنْ علی ابنِ ابی طالب قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلَّی اللهُ علیه وآله وسلَّمَ: یَا عَلِیُّ اَنْتَ مِنِّی وَ اَنَا مِنْكَ[2]

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسولِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یا علی! تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں۔

حضورِ اقدس ﷺ اور مولا علی کی خلقت ایک ہی نور سے ہوئی

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدُ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِی رسول الله یَقُوْلُ لِعَلِیٍّ: النَّاسُ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰی وَ اَنَا وَ اَنْتَ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ قَرَأَ النَّبِی "وَجَنَّاتٌ مِنْ اَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ

2
- حاکم، کتاب المستدرک میں جلد3، صفحہ120۔
- ذہبی، میزان الاعتدال، جلد1، صفحہ410، شمارہ1505، ج3، ص324، شمارہ6613
- ابن ماجہ سنن میں، جلد1، صفحہ44، حدیث119۔
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ، جلد7، صفحہ344(بابِ فضائل علی علیہ السلام)۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق میں، باب حالِ امیر المؤمنین، ج1، ص124، حدیث183
- سیوطی، تاریخ الخلفاء، صفحہ169۔
- ابن مغازلی، کتاب مناقب میں، حدیث275، صفحہ228، اشاعت اوّل۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب، باب67، صفحہ284۔
- شیخ سلیمان قندوزہ حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، صفحہ277، باب7، صفحہ60۔
- بخاری، کتاب صحیح بخاری میں، جلد5، صفحہ141 (عن البراء بن عازب)۔
- نسائی الخصائص میں، صفحہ19 اور51 اور حدیث133، صفحہ36۔
- ترمذی اپنی کتاب میں، جلد13، صفحہ167 (عن البراء بن عازب)۔
- متقی ہندی، کتاب کنزل العمال، جلد11، صفحہ599، اشاعت پنجم بیروت۔

يُسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ[3]

جابر ابن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ وہ مولا علی علیہ السلام سے مخاطب تھے اور فرما رہے تھے کہ سب لوگ سلسلہ ہائے مختلف (مختلف اشجار) سے پیدا کئے گئے ہیں لیکن میں اور تو (علی) ایک ہی سلسلہ (شجرہ طیبہ) سے خلق کئے گئے ہیں اور پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی:

وَجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ[4]

اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت ایک ہی جڑ میں سے کئی اُگے ہوئے اور علیحدہ علیحدہ اُگے ہوئے کہ یہ سب ایک ہی پانی سے سیراب کیے جاتے ہیں۔

حضورِ پاک ﷺ کے دنیا و آخرت میں علم بردار مولا علی ہی ہیں

📖 عن جابر ابنِ سَمُرَةَ قَالَ: قِيۡلَ يَا رَسُوۡلَ اللهِ مَنۡ يَّحۡمِلُ رَايَتَكَ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ؟ قَالَ: مَنۡ كَانَ يَحۡمِلُهَا فِي الدُّنۡيَا علی[5]

- 3
- ابن مغازلی، کتاب مناقب، حدیث 400 اور حدیث 297، 90 میں۔
- حموینی، کتاب فرائد السمطین، باب 4، حدیث 17
- حاکم، کتاب المستدرک، جلد 2، صفحہ 241
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، شرح حالِ علی، ج 1، ص 126، حدیث 178، شرح محمودی
- سیوطی، تفسیر الدر المنثور میں، جلد 4، صفحہ 51 اور تاریخ الخلفاء، صفحہ 171
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، ینابیع المودۃ، باب مناقب 70، حدیث 37، صفحہ 280
- حافظ الحسکانی، کتاب شواہد التنزیل میں، حدیث 395
- متقی ہندی، کنز العمال، جلد 6، صفحہ 154، اشاعت اوّل، جلد 2، ص 608 (مؤسسۃ الرسالہ بیروت، اشاعت پنجم)
- 4۔ سورہ رعد: آیت: 13
- 5
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ، جلد 7، صفحہ 336 (بابِ فضائل حضرت علی)
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، شرح حالِ علی، ج 1، ص 145، حدیث 209، شرح محمودی
- ابن مغازلی، کتاب مناقبِ امیر المؤمنین علیہ السلام میں، حدیث 237، صفحہ 200
- علامہ اخطب خوارزمی، کتاب مناقب، صفحہ 250
- علامہ عینی، کتاب عمدۃ القاری، 16۔216
- متقی ہندی، کتاب کنز العمال میں، جلد 13، صفحہ 136

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا: یارسول اللہ! قیامت کے روز آپ کا عَلَم کون اٹھائے گا؟ آپ نے فرمایا جو دنیا میں میرا علمبردار ہے یعنی علی۔

مولا علی کرم اللہ وجہہ کی محبت گناہوں کو ختم کر دیتی ہے

عَنْ ابنِ عباس قالَ: قالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ حُبُّ عَلِيٍّ يأكُلُ السِّيّاتِ كَمَا تَاكُلُ النَّارُ الحَطَبَ[6]

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ اللہ پاک کے پیارے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: علی کی محبت گناہوں کو ایسے کھا جاتی ہے جیسے خشک لکڑی کو آگ۔

اللہ رب العزت کی طرف سے حضرت علی کے دروازے کے علاوہ تمام ابواب مسجد بند کرنے کا حکم

عَنْ زَيْدِ ابْنِ اَرْقَم قالَ: كَانَ لِنَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ اَبْوابٍ شَارِعَةٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ: فَقالَ (النَّبِيُّ) يَوْمًا: سُدُّوا هٰذِهِ الاَبْوَابَ إِلَّا بَابَ عَلى. قالَ: فَتَكَلَّمَ فِيْ ذٰالِكَ اُنَاسٍ قالَ: فَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قالَ أَمَّا بَعْدُ فَاِنِّي اُمِرْتُ بِسَدِّ هٰذِهِ الْاَبْوَابِ غَيْرَ بَابِ عَلِيٍّ فَقَالَ فِيهِ قَاعِلُكُمْ، وَاِنِّي وَاللهِ مَا سَدَدْتُ شَيْئًا وَلَا فَتَحْتُه وَلَكِنِّي اُمِرْتُ بِشَيئٍ فَاتَّبِعُه[7]

- 6
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امیر المومنین، ج2، ص103 حدیث 607
- خطیب، تاریخ بغداد شرح حالِ احمد بن شبویۃ بن معین موصلی، ج4، ص194، شمارہ 1885
- متقی ہندی، کنزل العمال، ج15، ص218، اشاعت دوم، شمارہ 1261 (بابِ فضائل علی) اور دوسری اشاعت ج11، ص421 (مؤسسۃ الرسالۃ بیروت، اشاعت 5)
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، بابِ مناقب سبعون، صفحہ 279، حدیث 33 اور باب 56 صفحہ 211 اور 252
- سیوطی در اللئالی المصنوعہ، جلد 1، صفحہ 184، اشاعت اوّل
- 7
- ابن عساکر تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، ج1، احادیث 323 تا 335
- ابن مغازلی، کتاب مناقب، حدیث 302، صفحہ 253
- ابونعیم، کتاب حلیۃ الاولیاء، باب شرح حالِ عمرو بن میمون

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند اصحاب کے گھروں کے دروازے مسجد کی طرف کھلتے تھے۔ایک دن رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ تمام دروازوں کو سوائے علی کے دروازے کے بند کردیا جائے۔چند لوگوں نے اس پر چہ میگوئیاں کرنا شروع کردیں۔پس حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا شروع کردی اور ارشاد فرمایا کہ جب سے میں نے دروازوں کو بند کرنے کا حکم دیا ہے، اُس کے بعد سے کچھ لوگوں نے باتیں کی ہیں، اس کے بارے میں صحیح رائے نہیں رکھتے۔خدا کی قسم! میں نے کسی دروازے کو اپنی طرف سے بند کرنے کا حکم نہیں دیا اور نہ ہی کسی کے کھولنے کا حکم اپنی طرف سے دیا ہے، اور لیکن خدا کی طرف سے مجھے حکم ملا اور میں نے حکمِ خدا کو جاری کردیا ہے۔

مولا علی کرم اللہ وجہہ کا مقام ومرتبہ

📖 عَنِ ابنِ عباس عَنِ النَّبِی قالَ لِاُمِّ سَلَمَة: یَا اُمِّ سَلَمَةَ اِنَّ عَلِیًّا لَحْمُهُ مِنْ لَحْمِیْ وَ دَمُهُ مِنْ دَمِیْ وَ هُوَ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِی [8]

- حاکم، کتاب المستدرک، جلد3، صفحہ 125، حدیث63، بابِ مناقب علی علیہ السلام
- ابن کثیر کتاب البدایہ والنہایہ میں، جلد7، صفحہ 343، اشاعت بیروت
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب، باب50، صفحہ 201
- بیہقی، کتاب السنن الکبریٰ، جلد7، صفحہ 65
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، ینابیع المودۃ، باب مناقب السبعون، ص275، حدیث 11 اور باب 17، صفحہ 99
- محب الدین طبری، کتاب ذخائر العقبیٰ، صفحہ 102
- ابن حجر، کتاب فتح الباری، جلد8، صفحہ 15
- متقی ہندی، کتاب کنزل العمال، جلد 11، صفحہ 598و617، اشاعت بیروت
- احمد بن حنبل، کتاب المسند، جلد1، صفحہ 175
- ابن ابی الحدید، شرح نہج البلاغہ، جلد9، صفحہ 173
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد9، صفحہ 115
- 8
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، شرح حالِ امام علی، جلد 1، حدیث336، 406 سے لے کر 456 تک
- احمد بن حنبل، مسند سعد بن ابی وقاص، جلد1، صفحہ 189، 177 اور نیز الفضائل میں، حدیث80، 79
- ابن ماجہ قزوینی اپنی کتاب میں، جلد 1، صفحہ 42، حدیث 115
- بخاری، صحیح بخاری میں، جلد5، صفحہ 81، حدیث 225 (فضائلِ اصحاب النبی)
- ابی عمر یوسف بن عبد اللہ، استیعاب، ج3، ص1097 اور روایت 1855 کے ضمن میں
- ابو نعیم، کتاب حلیۃ الاولیاء، جلد7، صفحہ 194
- بلاذری، کتاب انساب الاشراف، ج2، ص95، حدیث 15، اشاعت اوّل بیروت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی گئی ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنابِ اُمِ سلمہ علیہا السلام سے فرمایا: اے اُمِ سلمہ! بے شک علی کا گوشت میرا گوشت ہے، علی کا خون میرا خون ہے اور اُس کی نسبت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے ایسی ہے جیسی ہارون کی موسیٰ سے تھی سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا

حدیثِ منزلت علی یک نہایت ہی اہم اور معتبر ترین حدیثِ پیغمبر اسلام ہے جو حضرت علی کی شان، مقامِ عالی اور منزلت کا پتا دیتی ہے۔ البتہ یہ حدیث کئی اور ذرائع اور مختلف طریقوں سے بھی بیان کی جاتی ہے۔ مندرجہ بالا حدیث میں حضورِ اقدس ﷺ جنابِ اُمِ سلمہ سے مخاطب ہیں۔ لیکن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت (اس روایت کو ابن عساکر نے ترجمہ تاریخ دمشق، جلد 1، حدیث 412 میں اس طرح نقل کیا ہے) اس طرح سے منقول ہے:

اِنَّ النَّبِی قَالَ بِعَلِیٍّ عَلَیۡهِ السَّلَام: یَا عَلِیُّ اَنۡتَ بِمَنۡزِلَةِ هَارُوۡنَ مِنۡ مُوۡسٰی اِلَّا النُّبُوَّةَ

بیشک حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے ارشاد فرمایا: یا علی! آپ کی نسبت مجھ سے ایسی ہے جیسی ہارون کی موسیٰ علیہ السلام سے تھی، سوائے نبوت کے۔

حدیثِ ولایت اور مقامِ مولا علی کرم اللہ وجہہ

حدیثِ ولایت بھی ایک اہم ترین حدیث ہے جو شانِ علی اور مقامِ علی کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ حدیث بھی مختلف ذرائع اور مختلف انداز میں بیان کی گئی ہے لیکن اصلِ مفہوم وہی ہے۔

عَنۡ عَمۡرو ذی مَرٍّ عَنۡ عَلی اَنَّ النَّبِی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم قَالَ: مَنۡ کُنۡتُ مَوۡلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوۡلَاهُ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنۡ وَالَاهُ وَعَادِ مَنۡ عَادَاهُ[9]

- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، باب 6، صفحہ 153، 56
- ابن مغازلی، کتاب مناقب میں، حدیث 50، 40، صفحہ 33
- حاکم، المستدرک میں، جلد 3، صفحہ 108
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ، جلد 8، صفحہ 77
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 37، صفحہ 167
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد 2، صفحہ 3، حدیث 2586
- حافظ الحسکانی، کتاب شواہد التنزیل میں، حدیث 656
- سیوطی، کتاب اللئالی المصنوعۃ، جلد 1، صفحہ 177، اشاعت اوّل
- ابن حجر عسقلانی، کتاب لسان المیزان میں، جلد 2، صفحہ 324
- 9
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، جلد 2، ص 30، حدیث 532

حضرت عمر وذی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مولا علی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں، اُس کے علی مولا ہیں۔ پروردگارا! تو اُس کو دوست رکھ جو علی کو دوست رکھے اور تو اُس کو دشمن رکھ جو علی سے دشمنی رکھے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی محبت جہنم سے بچاؤ اور جنت میں داخلے کی ضمانت ہے

عَنِ ابْنِ عباس، قالَ: قُلْتُ لِلنَّبِی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَارَسُوْلَ اللهِ هَلْ لِلنَّارِ جَوازٌ؟ قالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَا هُوَ؟ قالَ حُبُّ عليٍ[10]

- احمد بن حنبل، المسند، جلد4، ص281، حدیث12، جلد1، ص250، حدیث950، 961، 964
- حاکم، المستدرک میں، حدیث8، باب مناقب علی، جلد3، صفحہ110 اور 116
- سیوطی، تفسیر الدر المنثور، جلد2، صفحہ327 اور دوسری اشاعت جلد5، صفحہ180 اور تاریخ الخلفاء صفحہ169
- ابن مغازلی، مناقب میں، حدیث36، صفحہ26، 24، 18، اشاعت اوّل
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد9، صفحہ108، 105 اور 164
- ابن ماجہ سنن میں، جلد1، صفحہ43، حدیث116
- ابن عمر یوسف بن عبداللہ، استیعاب، ج3، ص1099، روایت1855 کے ضمن میں
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ میں، جلد7، صفحہ366، 344، 335
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودة میں، باب4، صفحہ33
- خطیب "حالِ یحییٰ بن محمد ابی عمر الاخباری"، شمارہ7545، کتاب تاریخ بغداد میں، جلد14 صفحہ236
- بلاذری، کتاب انساب الاشراف میں، جلد2، صفحہ108، اشاعت اوّل، حدیث45 اور باب شرح حالِ امیر المومنین علیہ السلام میں
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب1، صفحہ58
- نسائی، کتاب الخصائص میں، حدیث8، صفحہ47 اور حدیث75، صفحہ94
- ابن اثیر، کتاب اسد الغابہ میں، جلد4، صفحہ27 اور ج3، ص321 اور ج2، ص397
- ترمذی اپنی کتاب صحیح میں، حدیث3712، جلد5، صفحہ633، 632
- 10
- ابن عساکر، تاریخ دمشق میں، باب حالِ علی، جلد2، صفحہ104، حدیث608 اور جلد2 صفحہ243، حدیث753۔
- ابن مغازلی، کتاب مناقب میں، حدیث156، صفحہ131، 119 اور 242
- شیخ سلیمان قندوزی، کتاب ینابیع المودة، باب56، ص211 اور باب37، ص133، 301، 245
- سیوطی، اللئالی المصنوعۃ، جلد1، صفحہ197، اشاعت اوّل (آخرِ مناقبِ علی)
- محب الدین طبری، کتاب ریاض النضرة میں، جلد2، صفحہ211، 177 اور 244

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ! کیا جہنم سے عبور کیلئے کوئی جواز (اجازت نامہ) ہے؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں۔ میں نے پھر عرض کیا کہ وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: علی سے محبت اس طرح کی دوسری مشابہ حدیث بھی ابن عباس سے روایت کی گئی ہے۔

📖 عَنِ ابنِ عباس قالَ: قالَ رَسُوْلُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ: عليٌ يَوْمَ الْقِيامَةِ عَلَى الْحَوْضِ لَا يَدْخِلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ جاءَ بِجَوازٍ مِنْ عَلِيِّ ابْنِ اَبِي طَالِب

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ علی قیامت کے دن حوضِ کوثر پر ہوں گے اور کوئی بھی جنت میں داخل نہ ہو سکے گا مگر جس کے پاس علی کی جانب سے پروانہ ہو گا۔

قیامت کے دن حُبِّ علیؑ اور حُبِّ اہلِ بیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا

📖 عَنْ اَبِي ذَر قالَ: قالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمْ لَا تَزُوْلُ قَدَمَا اِبْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيامَةِ حَتّىٰ يُسْأَلَ عَنْ اَرْبَعٍ، عَنْ عِلْمِهِ مَا عَمِلَ بِهِ، وَعَنْ مَا اكْتَسَبَهُ، وَفِيمَا اَنْفَقَهُ، وَعَنْ حُبِّ اَهْلِ الْبَيْتِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، وَمَنْ هُمْ؟ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ اِلَى عَلِيٍّ [11]

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن کوئی انسان اپنا قدم نہ اٹھا سکے گا جب تک اُس سے چار سوال نہ کئے جائیں گے

- اُس کے علم کے بارے میں کہ کس طرح اُس نے عمل کیا؟
- اُس کی دولت کے بارے میں کہ کہاں سے کمائی؟
- اور وہ دولت کہاں خرچ کی؟

- 11
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 911، صفحہ 324
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب حالِ امیر المؤمنین، جلد2، ص159، حدیث 644
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، ینابیع المودۃ، باب 32، ص124، باب 37 ص 271، 133
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد10، صفحہ 326
- ابن مغازلی، حدیث 157، مناقب میں صفحہ 120، اشاعت اوّل
- حموینی، کتاب فرائد السمطین میں، حدیث 574، باب 62
- خوارزمی، کتاب مقتل میں، جلد1، باب 4، صفحہ 42، اشاعت اوّل

➢ اہلِ بیت سے محبت کے بارے میں

عرض کیا گیا: یارسول اللہ! آپ کے اہلِ بیت کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے حضرت علی کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: علی ابن ابی طالب۔

حضرت علی سے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولِ اقدس ﷺ محبت کرتے ہیں

📖 عَنْ دَاوٗدبنِ عليّ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عباس، عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ ابنِ عباس قالَ: اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ بِطائِرٍ فَقَالَ: اَللّٰھُمَّ ائْتِنِیْ بِرَجُلٍ یُحِبُّہُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ، فَجَاءَ عَلِیٌّ فَقالَ: اَللّٰھُمَّ والِ علیاً[12]

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مرغ بطور طعام پیش کیا گیا۔ آپ نے دعا فرمائی کہ اے پروردگار! ایسے شخص کو میرے پاس بھیج جس کو خدا اور رسول دوست رکھتے ہیں (تاکہ اس کھانے میں میرے ساتھ شریک ہو جائے)۔ پس تھوڑی دیر بعد ہی علی وہاں پہنچے۔ پیغمبر اسلام نے فرمایا: پروردگار! تو علی کو دوست رکھ۔ حضرت علی حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے اور آپؑ نے سرکارِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وہ کھانا تناول فرمایا۔

12
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، بابِ حالِ امیر المؤمنین، ج2، ص631، حدیث622 اور ج2، حدیث609 تا642 (شرح محمودی)
- ابن مغازلی، مناقب میں حدیث189، صفحہ156، اشاعت اوّل
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، باب8، صفحہ62
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ میں، جلد7، صفحہ351 اور اس کے بعد
- حاکم، کتاب المستدرک میں جلد3، صفحہ130 (بابِ فضائلِ علی علیہ السلام)
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب33، صفحہ148
- ذہبی، میزان الاعتدال، باب شرح حال ابی الہندی، ج4، صفحہ583، شمارہ10703 اور تاریخ اسلام میں جلد2، صفحہ197
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد9، صفحہ125 اور جلد5، صفحہ199
- خطیب، تاریخ بغداد، باب شرح حال طفران بن الحسن بن الفیروزان، ج9، صفحہ369، شمارہ4944
- ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء میں، جلد6، صفحہ339
- بلاذری، کتاب انساب الاشراف میں، باب شرح حالِ علی، حدیث140، ج2، صفحہ142، اشاعت اوّل از بیروت
- خوارزمی، کتاب مناقب، باب9، صفحہ64، اشاعت تبریز اور اشاعت دوم، صفحہ59
- ابن اثیر، کتاب اسد الغابہ میں، باب شرح حالِ امیر المؤمنین میں، جلد4، صفحہ30
- طبرانی، معجم الکبیر میں، باب مسندِ انس بن مالک، جلد1، صفحہ39
- نسائی، کتاب الخصائص میں، حدیث12، صفحہ51

حُبِّ علیؑ کے بغیر رسولِ اقدس ﷺ سے دوستی کا دعویٰ جھوٹا ہے

📖 عَنْ جابِرٍ قالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. اَلَسْتُمْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ تُحِبُّوْنِي؟ قالُوا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللهِ قالَ: كَذِبَ مَنْ زَعَمَ اَنَّهُ يُحِبُّنِي وَيُبْغِضُ هٰذا[13]

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے اور ہم بھی پہلے سے وہاں موجود تھے۔ آپ نے مولا علی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور فرمایا: کیا تم یہ گمان نہیں کرتے کہ تم سب مجھ سے محبت کرتے ہو؟ سب نے کہا: ہاں! یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اُس نے جھوٹ بولا ہے کہ جو یہ کہتا ہے کہ مجھ (محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے محبت کرتا ہے لیکن اس (علی کرم اللہ وجہہ) سے بغض رکھتا ہے۔

محبانِ علی مومن اور دشمنانِ علی منافق ہیں

📖 عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ: وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَى النَّسَمَةَ اِنَّهُ لَعَهِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَىَّ اَنْ لَا يُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ[14]

13
- ابن عساکر تاریخ دمشق میں، باب شرح حالِ امیر المومنین، ج2، ص185، حدیث 664 اور اس کے بعد کی احادیث۔
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد1، صفحہ 536، شمارہ 2007۔
- ابن کثیر البدایہ والنہایہ میں، جلد7، صفحہ 355، بابِ فضائل علی علیہ السلام۔
- حاکم، المستدرک میں، جلد3، صفحہ 130۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، باب4، صفحہ 31۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب88، صفحہ 319۔
- ابن حجر عسقلانی، کتاب لسان المیزان میں، جلد2، صفحہ 109۔
- سیوطی، کتاب جامع الصغیر میں، جلد2، صفحہ 479۔

14
- احمد بن حنبل، کتاب المسند، باب مسند علی، جلد1، صفحہ 95، حدیث 731 اور دوسری اشاعت میں صفحہ 204 اور حدیث 642، جلد1، صفحہ 84، اشاعت اوّل
- ابن عساکر تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امیر المؤمنین، ج2، ص190، حدیث 674
- ابن مغازلی مناقب میں، حدیث 225، صفحہ 190، اشاعت اوّل۔
- خطیب، تاریخ بغداد میں، شمارہ 7785، باب شرح حال ابی علی بن ہشام حربی۔
- بلاذری، کتاب انساب الاشراف میں، باب شرح حالِ علی، حدیث 20، ج2، ص97 اور حدیث 158، صفحہ 153۔
- حاکم، المستدرک میں، جلد3، صفحہ 129۔

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی سے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھے قسم ہے اُس خدا کی جو دانے کو کھولتا ہے اور مخلوق کو وجود میں لاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے عہد کرتے ہوئے فرمایا: یا علی! تم سے کوئی محبت نہ رکھے گا مگر سوائے مومن کے اور تم سے کوئی بغض نہیں رکھے گا سوائے منافق کے۔

حضرت علی مسلمانوں کے اور متّقین کے امام ہیں

📖 حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنِ اَسْعَدَ بنِ زُرَارة قالَ: قالَ رسول اللهِ لَيْلَةَ اُسْرِیَ بِی اِنْتَهَيْتُ اِلٰی رَبِّی، فَأَوْحٰی اِلَیَّ (اَوْ اَخْبَرَنِی) فِی عَلِیٍ بثلاثٍ: اِنَّهُ سَيِّدُ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَلِیُّ الْمُتَّقِيْنَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ [15]

حضرت عبد اللہ بن اسعد بن زرارہؓ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شبِ معراج جب میں اپنے پروردگار عزوجل کے حضور پیش ہوا تو مجھے علی کے بارے میں تین باتوں کی خبر دی گئی جو یہ ہیں کہ علی مسلمانوں کے سردار ہیں، متقین اور عبادت گزاروں کے امام ہیں اور جن کی پیشانیاں پاکیزگی سے چمک رہی ہیں اُن کے رہبر ہیں۔

- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ میں، جلد 7، صفحہ 355، بابِ فضائل علی علیہ السلام۔
- ابن عمر یوسف بن عبد اللہ، استیعاب میں، جلد 3، صفحہ 1100 اور روایت 1855۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 3، صفحہ 68۔
- ابن ماجہ قزوینی اپنی کتاب "سنن" میں، جلد 1، صفحہ 42، حدیث 114۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، باب 6، صفحہ 52 اور 252 پر۔
- 15
- ابن عساکر تاریخ دمشق، باب شرح احوالِ امام ج 2 ص 256 حدیث 772 ص 259
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، صفحہ 64، شمارہ 211۔
- ابن مغازلی، کتاب مناقب میں، حدیث 126 اور 147، صفحہ 104۔
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد 9، صفحہ 121۔
- حاکم، کتاب المستدرک میں، جلد 3، صفحہ 138، حدیث 99، بابِ مناقبِ علی۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 45، صفحہ 190۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، صفحہ 245، باب 56، صفحہ 213۔
- حافظ ابو نعیم، کتاب حلیۃ الاولیاء میں، جلد 1، صفحہ 63۔
- خوارزمی، کتاب مناقب میں، صفحہ 229۔
- ابن اثیر، کتاب اسد الغابہ میں، جلد 1، صفحہ 69 اور جلد 3، صفحہ 116۔
- متقی ہندی، کنز العمال میں، جلد 11، صفحہ 620 (مؤسسۃ الرسالہ، بیروت)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی خدا کے بندوں پر اُس کی حجت ہیں

عَنۡ أَنَس قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ اَنَا وَ عَلِیٌّ حُجَّةُ اللهِ عَلٰی عِبَادِہٖ[16]

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں اور علی اللہ کی طرف سے اُس کے بندوں پر حجت ہیں۔

مولا علی تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی تمام اعلیٰ صفات کے حامل تھے

عَنۡ اَبِی الۡحَمۡرَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنۡ اَرَادَ اَنۡ یَنۡظُرَ اِلٰی آدَمَ فِیۡ عِلۡمِهٖ وَاِلٰی نُوۡحٍ فِیۡ فَهۡمِهٖ وَاِلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ فِیۡ حِلۡمِهٖ وَاِلٰی یَحۡیٰی بِنۡ زَکَرِیَّا فِیۡ زُهۡدِہٖ وَاِلٰی مُوۡسٰی بِنۡ عِمۡرَانٍ فِیۡ بَطۡشِهٖ فَلۡیَنۡظُرۡ اِلٰی عَلِیِّ بۡنِ اَبِیۡ طَالِب عَلَیۡهِ السَّلَامُ[17]

16
- ابن عساکر، تاریخ دمشق میں، باب شرح حالِ امام علی علیہ اسلام، جلد2، صفحہ 272، احادیث 793 تا796 (شرح محمودی)۔
- خطیب، تاریخ بغداد میں، باب شرح حال محمد بن اشعث، جلد2، صفحہ 88۔
- ابن مغازلی، مناقب میں، حدیث 67 اور 234، صفحہ 45 اور 197، اشاعت اوّل۔
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد4، صفحہ 128، شمارہ 8590۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، ینابیع المودۃ میں، باب مناقب، صفحہ 284، حدیث 57۔
- ابو عمر یوسف بن عبد اللہ، کتاب استیعاب میں، جلد3، صفحہ 1091 اور روایت 1855
- یا علی اَنْتَ ولی کل مؤمن بَعْدِی" کے تسلسل میں۔
- سیوطی، اللئالی المصنوعہ میں، ج1، صفحہ 189، اشاعت اوّل اور بعد والی میں۔

17
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، جلد2، صفحہ 280، حدیث 804 (شرح محمودی)۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، صفحہ 253۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 23، صفحہ 121۔
- ابن مغازلی، کتاب مناقب میں، حدیث 256، صفحہ 212، اشاعت اوّل۔
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ میں، جلد7، صفحہ 356۔
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد4، صفحہ 99، شمارہ 8469۔
- ابن ابی الحدید، نہج البلاغہ، باب شرح المختار (147) ج2 ص449 اشاعت اوّل، مصر
- حموینی، کتاب فرائد السمطین میں، حدیث 142، باب 35

حضرت ابو الحمراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی چاہتا ہے کہ آدم کو اُن کے علم میں، نوح کو اُن کی فہم و دانائی میں، ابراہیم کو اُن کے حلم میں، یحییٰ بن زکریا کو اُن کے زہد میں اور موسیٰ بن عمران (علیہم الصلوٰۃ والسلام) کو اُن کی بہادری میں دیکھے، پس اُسے چاہیے کہ وہ علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے چہرے کی زیارت کرے۔

امام علی علیہ السلام بہترین انسان ہیں، جو اس حقیقت کو نہ مانے، وہ کافر ہے

📖 عَنْ حُذَيْفَةِ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ خَيْرُ الْبَشَرِ، مَنْ أَبَى فَقَدْ كَفَرَ[18]

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ علی بہترین انسان ہیں اور جو کوئی اس حقیقت سے انکار کرے اُس نے گویا کفر کیا ہے۔

مولا علی اور اُن سے محبت کرنے والے ہی قیامت کے دن کامیابی اور فلاح پانے والے ہیں

📖 عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ قُبُوْرِهِمْ لِبَاسُهُمُ النُّوْرُ عَلَى نَجَائِبَ مِنْ نُوْرٍ أَزِمَّتُهَا يَوَاقِيتُ حُمْرٌ تَزُفُّهُمُ الْمَلَائِكَةُ إِلَى الْمَحْشَرِ فَقَالَ عَلِيٌّ تَبَارَكَ اللهُ مَا أَكْرَمَ قَوْمًا عَلَى اللهِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ هُمْ أَهْلُ وِلَايَتِكَ وَشِيْعَتُكَ وَمُحِبُّوْكَ، يُحِبُّوْنَكَ بِحُبِّي وَيُحِبُّوْنِي بِحُبِّ اللهِ. هُمُ الْفَائِزُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ[19]

- 18
- خطیب، تاریخ بغداد میں، (ترجمہ الرجل) جلد 3، صفحہ 192، شمارہ 1234۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، جلد 2، صفحہ 444، حدیث 955 (شرح محمودی)۔
- گنجی شافعی، کفایۃ الطالب میں، باب 62، صفحہ 244۔
- بلاذری، انساب الاشراف، حدیث 35، بابِ شرح حالِ علی، ج 2، ص 103،
- اشاعت اوّل، بیروت۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، باب 56، صفحہ 212۔
- حموینی، کتاب فرائد السمطین میں، باب 30، حدیث 127۔
- سیوطی، کتاب اللئالی المصنوعہ، جلد 1، صفحہ 170، 169، اشاعت اوّل۔
- متقی ہندی، کنز العمال میں، جلد 11، صفحہ 625 (موسسۃ الرسالہ، بیروت)
- 19

حضرت امیر المومنین مولا علی سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یا علی! قیامت کے دن قبروں سے ایک گروہ نکلے گا، اُن کا لباس نوری ہو گا اور اُن کی سواری بھی نوری ہو گی۔ اُن سواریوں کی لگامیں یاقوتِ سرخ سے مزین ہوں گی۔ فرشتے اِن سواریوں کو میدانِ محشر کی طرف لے جا رہے ہوں گے۔ پس امام علی علیہ السلام نے فرمایا: تبارک اللہ! یہ قوم پیش خدا کتنی عزت والی ہو گی۔

سرکارِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا علی! وہ تمہارا گروہ اور تمہارے حُب دار ہوں گے۔ وہ تمہیں میری دوستی کی وجہ سے دوست رکھیں گے اور مجھے خدا کی دوستی کی وجہ سے دوست رکھیں گے اور وہی قیامت کے روز کامیاب اور فلاح پانے والے ہیں۔

اہم کاموں کیلئے حضرت علی کا انتخاب اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہوتا تھا

📖 عَنْ زَيْدِ بْنِ يَثِيعَ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللهِ اَبَا بَكْرٍ بِبَرَائَةٍ، ثُمَّ اَتْبَعَهُ عَلِياً فَلَمَّا قَدِمَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَنْزَلَ فِي شَيْءٍ قَالَ لَا وَلٰكِنِّي اُمِرْتُ اُبَلِّغَهَا أَنَا اَوْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي[20]

- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، ج2، ص846، 346، شرح محمودی
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 86، صفحہ 313۔
- خطیب، تاریخ بغداد میں، شرح حال فضل بن غانم، شمارہ 6890، جلد 12، صفحہ 358
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد 10، صفحہ 21 اور جلد 9، صفحہ 173۔
- ابن مغازلی، کتاب مناقب میں، حدیث 339، صفحہ 296، اشاعت اوّل۔
- بلاذری، انساب الاشراف، باب شرح حالِ علی، جلد 2، صفحہ 182، اشاعت اوّل۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، بابِ مناقب، صفحہ 281، حدیث 45۔
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد 1، صفحہ 421، شمارہ 1551۔
- حافظ الحسکانی، شواہد التنزیل میں، حدیث 107 (سورۂ بقرہ آیت 4 کی تفسیر میں)۔
- طبرانی، معجم الکبیر میں، شرح حالِ ابراہیم المکنی بابی، جلد 1، صفحہ 51۔
- 20
- بلاذری، انساب الاشراف، شرح حالِ علی، حدیث 164، جلد 2، صفحہ 155، اشاعت
- اوّل، بیروت۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق میں، شرح حالِ امام علی،، جلد 2، صفحہ 376، احادیث 871 تا
- 873 اور اُس کے بعد (شرح محمودی)۔
- ابن کثیر، البدایہ والنہایہ میں جلد 5، صفحہ 37 اور جلد 7، صفحہ 35 (بابِ فضائلِ علی)۔
- احمد بن حنبل، المسند میں، جلد 1، صفحہ 318، روایت 1296۔
- ابن مغازلی، مناقب میں، حدیث 267 اور اس کے بعد صفحہ 221، اشاعت اوّل۔

حضرت زید بن یثیعؑ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سورہ برائت (سورہ توبہ) کے ساتھ مکہ کی جانب روانہ کیا تاکہ مشرکین مکہ کیلئے تلاوت فرمائیں۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد امام علی کو اُن کے پیچھے بھیجا، مولا علی علیہ السلام نے وہ سورہ اُس سے واپس لے لیا۔ جب حضرت ابو بکر صدیق واپس حاضرِ خدمت ہوئے تو عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میرے بارے میں کوئی چیز نازل ہوئی ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں۔ لیکن خدائے بزرگ کی جانب سے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اس سورہ کی کوئی تبلیغ نہ کرے سوائے میرے یا میرے اہلِ بیت کا کوئی ایک فرد۔

حضرت علی کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے

عَنْ اَبِي ذَرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ عَلِيٍّ فِيكُمْ ـ اَوْ قَالَ فِي هٰذِهِ الْاُمَّةِ كَمَثَلِ الْكَعْبَةِ الْمَسْتُوْرَةِ. اَلنَّظَرُ اِلَيْهَا عِبَادَةٌ. وَ الْحَجُّ اِلَيْهَا فَرِيْضَةٌ[21]

حضرت ابو ذر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ علی کی مثال تمہارے درمیان یا اُمت کے درمیان کعبہ مستورہ کی مانند ہے کہ اُس کی طرف نظر کرنا عبادت ہے اور اُس کا قصد کرنا یا اُس کی جانب جانا واجب ہے۔

- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 62، صفحہ 254، اشاعت الغری۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، باب 18، صفحہ 101۔
- ترمذی اپنی سنن میں، حدیث 8، (بابِ مناقب علی علیہ السلام) جلد 13، صفحہ 169۔
- 21
- ابن عساکر، تاریخ دمشق شرح حالِ امام علی، ج2 ص406 حدیث 905، شرح محموی
- سیوطی، تاریخ الخلفاء میں، صفحہ 172 "اَلنَّظَرُ اِلٰى عَلِيٍّ عِبَادَة"۔
- ابن اثیر، اسد الغابہ میں، جلد 4، صفحہ 31 (بمطابق نقل آثار الصادقین، جلد 14، صفحہ 213 "اَنْتَ بِمَنْزِلَةِ الْكَعْبَةِ"۔
- ابن مغازلی، مناقب میں، حدیث 149، صفحہ 106 اور حدیث 100، صفحہ 70۔
- حموینی، کتاب فرائد السمطین، جلد 1، صفحہ 182 (بمطابق نقل آثار الصادقین، جلد 1، صفحہ 182) "کعبہ اور علی کی طرف نظر کرنا عبادت ہے"۔
- حاکم، المستدرک، حدیث 113، باب مناقبِ علی، جلد 3، صفحہ 141 "اَلنَّظَرُ اِلٰى وَجْهِ علی عبادة۔
- ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، شرح حال اعمش، ج5 ص58 "اَلنَّظَرُ اِلٰى وَجْهِ علی عبادة۔
- ابن کثیر، البدایہ والنہایہ میں، جلد 7، صفحہ 358 "اَلنَّظَرُ اِلٰى وَجْهِ علی عبادة"۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 34، صفحہ 160 اور 161۔
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد 4، صفحہ 127، شمارہ 8590 اور جلد 1، صفحہ 507، شمارہ 1904 "اَلنَّظَرُ اِلٰى وَجْهِ علی عبادة

حکمت و دانائی کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا، اُن میں سے نو حصے حضرت علی دیئے گئے ہیں

عَنْ عَلْقَمَةِ، عَنْ عَبدِاللهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم فَسُئِلَ عَنْ عَلِيٍّ فَقَال: قُسِّمَتِ الْحِكْمَةُ عَشَرَةَ اَجْزَاءٍ فَأُعْطِيَ عَلِيٌّ تِسْعَةَ اَجْزَاءٍ وَالنَّاسُ جُزْءٌ وَاحِدٌ[22]

حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی گئی کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں تھا۔ اس دوران حضرت علی کے بارے میں سوال کیا گیا۔ حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دانائی کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا، ان میں سے نو(۹) حصے علی کو دیئے گئے اور ایک حصہ باقی تمام لوگوں کو دیا گیا ہے۔

حضورِ اکرم ﷺ علم کا شہر ہیں اور حضرت علی اس شہر کا دروازہ ہیں

عَنِ الصُّنَابِجِي، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا، فَمَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِ بَابَ الْمَدِيْنَةِ[23]

22
- ابو نعیم، کتاب حلیۃ الاولیاء میں، باب شرح حالِ امیر المومنین، جلد 1، صفحہ 64۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، جلد 2، صفحہ 481، حدیث 999۔
- ابو یوسف بن عبد اللہ، استیعاب، ج 3، ص 1104، روایت 1855 کے ضمن میں۔
- ذہبی، میزان الاعتدال، حدیث 499، جلد 1، صفحہ 58 اور اشاعت بعد، ص 124۔
- ابن مغازلی، کتاب مناقب میں، حدیث 328، صفحہ 286، اشاعت اوّل۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، ینابیع المودۃ، باب مناقب السبعون، حدیث 47، صفحہ 282
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 59، صفحہ 226 اور صفحہ 332، 292۔
- حموینی، کتاب فرائد السمطین میں، حدیث 76، باب 10 اور دوسرے ابواب۔

23
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، جلد 2، صفحہ 464، حدیث 984۔
- ابن مغازلی، کتاب مناقب میں، حدیث 120، صفحہ 80، اشاعت اوّل۔
- سیوطی، کتاب تاریخ الخلفاء میں، صفحہ 170 اور جامع الصغیر میں، حدیث 2705۔
- حاکم، المستدرک میں، جلد 3، صفحہ 126۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، صفحہ 153 اور مناقب السبعون میں صفحہ 278، حدیث 22، باب 14، صفحہ 75۔
- خطیب، تاریخ بغداد، باب شرح حال عبد السلام بن صالح: ابی الصلت الھروی، جلد 11، صفحہ 50، 49، شمارہ 5728۔

حضرت صنابجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں علم کا شہر ہوں اور علی اُس کا دروازہ ہے۔ جو کوئی علم چاہتا ہے، وہ شہر علم کے دروازے سے آئے

سیدنا علی المرتضیٰ وصی بر حق اور وارثِ رسول ﷺ ہیں

📖 عَنْ اَبِی بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ: قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لِکُلِّ نَبِیٍّ وَصِیٌّ وَوَارِثٌ وَاِنَّ عَلِیًّا وَصِیِّی وَوَارِثِی[24]

حضرت ابو بریدہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر نبی کا کوئی وصی اور وارث ہوتا ہے اور بے شک علی میرا وصی اور وارث ہے۔

حضرت علی اور آپ کے دوستوں کو دوست رکھنا واجب ہے

📖 عَنْ سُلَیْمَانِ بْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللہَ

- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 58، صفحہ 221۔
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد 1، صفحہ 415، شمارہ 1525۔
- ابو عمر یوسف بن عبد اللہ، کتاب استیعاب میں، جلد 3، صفحہ 1102، روایت 1855۔
- حافظ ابو نعیم، کتاب حلیۃ الاولیاء میں، جلد 1، صفحہ 64۔
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ میں، جلد 7، صفحہ 359، بابِ فضائل علی علیہ السلام۔
- خوارزمی، کتاب مقتل، باب 4، صفحہ 43۔
- 24
- ابن مغازلی، کتاب مناقب میں، حدیث 238، صفحہ 201، اشاعت اوّل۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح امام علی، ج 3، ص 5، حدیث 1022 شرح محمودی
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد 4، صفحہ 128، 127، شمارہ 8590۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 62، صفحہ 260۔
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد 9، صفحہ 113 اور جلد 7، صفحہ 200۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، باب 15، صفحہ 90 اور 295۔
- سیوطی، کتاب اللالی المصنوعۃ میں، جلد 1، صفحہ 186، اشاعت اوّل (بولاق)
- حافظ الحسکانی، کتاب شواہد التنزیل میں، تفسیر آیت 30 سورۃ بقرہ۔
- حموینی، کتاب فرائد السمطین میں، باب 52، حدیث 222۔
- خوارزمی، کتاب مناقب میں، حدیث 22، باب 14، صفحہ 88 اور دوسرے۔

تَبَارَكَ وَتَعَالٰی أَمَرَنِي أَنْ أُحِبَّ أَرْبَعَةً قَالَ قُلْنَا مَنْ هُمْ؟ قَالَ عَلِيٌّ وَأَبُوذَرٍ وَالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ [25]

حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ چار افراد سے محبت کروں۔ میں نے عرض کیا کہ وہ کون افراد ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ علی، ابوذر، مقداد اور سلمان ہیں۔

سیدنا علی المرتضیٰ حق کے ساتھ ہیں اور حق حضرت علی کے ساتھ ہے

عَنْ أَبِي ثَابِتٍ مَوْلٰی أَبِي ذَرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی أُمِّ سَلَمَةَ فَرَأَيْتُهَا تَبْكِي وَتَذْكُرُ عَلِيًّا وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: عَلِيٌّ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ وَلَنْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [26]

25

- ابن عساکر، تاریخ دمشق میں، باب شرح حال مقداد، صفحہ 100 اور اس کتاب کے ترجمہ امام علیہ السلام، جلد 2، صفحہ 172، حدیث 658 (شرح محمودی)۔
- حاکم، المستدرک میں، جلد 3، صفحہ 137، 130۔
- ابن ماجہ قزوینی اپنی کتاب سنن میں، جلد 1، صفحہ 66، حدیث 149۔
- ابو نعیم، کتاب حلیۃ الاولیاء، ترجمہ مقداد، ج 1، ص 172، شمارہ 28 اور ج 1، ص 190
- گنجی شافعی، کفایۃ الطالب، باب 12، صفحہ 94 (صرف علی کے نام کا ذکر ہے)۔
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد 9، صفحہ 155۔
- ابن مغازلی، کتاب مناقب میں، حدیث 331، صفحہ 290۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، باب 59، صفحہ 337، حدیث 5۔
- سیوطی، کتاب تاریخ الخلفاء میں، صفحہ 169۔
- بخاری اپنی کتاب صحیح بخاری، باب شرح حال ابی ربیعہ ایادی، شمارہ 271، صفحہ 31۔

26

- ابن مغازلی، کتاب مناقب میں، صفحہ 244۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، ج 3، ص 119، حدیث 1162 (شرح محمودی)۔
- حاکم، المستدرک میں، حدیث 61، جلد 3، صفحہ 124 (باب مناقب علی علیہ السلام)۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، باب 20، صفحہ 104۔
- خطیب، تاریخ بغداد، ترجمہ یوسف بن محمد المؤدب، ج 14، ص 321، شمارہ 7643۔
- ابن کثیر، البدایہ والنہایہ میں، جلد 7، صفحہ 321 (آخر بابِ فضائلِ علی علیہ السلام)۔
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد 9، صفحہ 135۔
- خوارزمی، کتابِ مناقب میں، صفحہ 223۔
- ترمذی اپنی کتاب سنن میں، حدیث 3، جلد 13، صفحہ 166 (بابِ مناقب علی)۔

حضرت ابو ثابتؓ غلامِ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اُمِ سلمہ کو روتے ہوئے پایا، وہ حضرت علی کو یاد کر رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں کہ میں نے رسول اللہ سے سنا کہ انہوں نے فرمایا: علی حق کے ساتھ ہیں اور حق علی کے ساتھ، یہ دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ دونوں کنارِ حوضِ کوثر میرے پاس آپہنچیں گے۔

حضرت علی قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن حضرت علی کے ساتھ ہے

عَنْ اُمِّ سَلَمَةِ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمِ يَقُوْلُ: عَلِيٌّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ مَعَ الْقُرْآنِ وَ الْقُرْآنُ مَعَه، لَا يَفْتَرِقَانِ حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ[27]

ترجمہ: جنابِ سیدہ اُمِ سلمہ علیہا السلام روایت کرتی ہیں کہ میں نے نبی مقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ علی قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں آپس میں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ کنارِ حوضِ کوثر یہ دونوں مجھ تک آپہنچیں گے۔

حضورِ اقدس ﷺ کے بعد حضرت علی کی اتباع اور پیروی کرنا لازم ہے

عَنْ اَبِي لَيْلَى الْغِفَارِي، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ يَقُوْلُ: سَتَكُوْنُ مِنْ بَعْدِي فِتْنَةٌ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَالْزِمُوْا عَلِيَّ ابْنَ اَبِي طَالِبٍ فَاِنَّه اَوَّلُ مَنْ يَرَانِي وَ اَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَهُوَ مَعِيَ فِي السَّمَاءِ الْاَعْلٰى وَ هُوَ الْفَارُوْقُ مِنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ[28]

- متقی ہندی، کنز العمال، ج11، ص623، 621 (مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت، پنجم)۔
- 27
- حاکم، المستدرک میں، جلد3، صفحہ 124۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، باب20، صفحہ 103۔
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد9، صفحہ 134۔
- سیوطی، کتاب تاریخ الخلفاء میں، صفحہ 173 (باب فضائل علی علیہ السلام میں)۔
- متقی ہندی، کنز العمال، جلد11، صفحہ 6032 (مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، پنجم)
- 28
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، ج3، ص123، حدیث 1164، شرح محمودی۔
- ذہبی، میزان الاعتدال، جلد2، صفحہ 3، (صرف الدال) 2587 اور جلد1، ص188، شمارہ 740۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، صفحہ 152، 93، باب 43۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب44، صفحہ 188۔
- طبرانی، مسندِ ابی رافع ابراہیم میں معجم الکبیر سے، جلد1، صفحہ 51۔

حضرت ابو لیلیٰ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری زندگی کے بعد فتنہ پیدا ہو گا، ان حالات میں لازم ہے کہ تم علی ابن ابی طالب کی اتباع میں رہو کیونکہ حقیقت میں قیامت کے دن سب سے پہلے وہی مجھے دیکھیں گے اور سب سے پہلے مجھ سے مصافحہ کریں گے اور وہی اعلیٰ آسمانوں میں میرے ساتھ ہوں گے اور وہی ہیں جو حق اور باطل کو جدا کرنے والے ہیں۔

مولا علی تاویلِ قرآن پر جنگ کرنے والے ہیں

📖 عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِی قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یَقُوْلُ: اِنَّ مِنْکُمْ مَنْ یُّقَاتِلُ عَلٰی تَاوِیْلِ الْقُرْاٰنِ کَمَا قَاتَلْتُ عَلٰی تَنْزِیْلِہٖ۔ قَالَ اَبُوْبَکْر: اَنَا ھُوَ یَا رَسُوْلَ اللہِ؟ قَالَ: لَا۔ قَالَ عُمَرُ: فَاِنَّا ھُوَ یَا رَسُوْلَ اللہِ؟ قَالَ: لَا۔ وَلٰکِنْ خَاصِفُ النَّعْلِ قَالَ (ابو سعید) وَکَانَ قَدْ اَعْطٰی عَلِیًّا نَعْلَہٗ یَخْصِفُھَا[29]

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک تم میں وہ کون ہے جو قرآن کی تاویل (حکمِ باطن) پر جنگ کرے گا جس طرح میں نے قرآن کی تنزیل (حکمِ ظاہر) پر مشرکین سے جنگ کی تھی۔ (حضرت) ابو بکر (صدیقؓ) نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا وہ شخص میں ہوں؟ سرکارِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں۔ (حضرت) عمر (فاروقؓ) نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا وہ شخص میں ہوں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں، لیکن وہ شخص وہ ہے جو جوتا مرمت کر رہا ہے۔ ابو

- متقی ہندی کنز العمال، جلد 11، صفحہ 612 (مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، اشاعت پنجم)
- 29
- ابن کثیر، البدایہ والنہایہ میں، جلد 7، صفحہ 361 (بابِ فضائل علی، آخری حصہ)۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حال امام علی، ج 3، ص 130، حدیث 1171 (شرح محمودی)۔
- حاکم، المستدرک میں، جلد 3، صفحہ 122، حدیث 53 (بابِ فضائل علی علیہ السلام)۔
- ابن مغازلی، مناقب میں، صفحہ 298، حدیث 341، اشاعت اوّل۔
- ہیثمی، مجمع الزوائد میں، جلد 5، صفحہ 186 اور جلد 6، صفحہ 244 اور جلد 9، صفحہ 133۔
- ابن ابی الحدید، شرح نہج البلاغہ میں، باب شرح المختار، جلد 3، صفحہ 206۔
- سیوطی، تاریخ الخلفاء میں، صفحہ 173۔
- حافظ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، جلد 1، صفحہ 67 (بابِ شرح حالِ امیر المؤمنین علی میں)۔
- خطیب، تاریخ بغداد میں، جلد 1، صفحہ 134 (بابِ شرح حالِ امیر المؤمنین) شمارہ 1۔
- گنجی شافعی، کفایۃ الطالب، باب 94، صفحہ 333 اور دوسری اشاعت میں صفحہ 191۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، صفحہ 247 اور باب 11، صفحہ 67

سعید کہتے ہیں کہ یہ واقعہ اُس وقت ہوا جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا جوتا حضرت علی کو دیا تھا کہ وہ اُس کی مرمت کر دیں۔

سیدنا علی المرتضیٰ کو ناکثین، قاسطین اور مارقین سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا تھا

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِقِتَالِ النَّاكِثِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ وَالقَاسِطِيْنَ[30]

حضرت علی فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ناکثین، مارقین اور قاسطین کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔

ناکثین: بیعت توڑنے والوں یعنی حضرت طلحہ و حضرت زبیر وغیرہ (اصحابِ جنگِ جمل مراد ہیں)۔

مارقین: جنگِ نہروان کے خوارج۔

قاسطین: جنگِ صفین میں لشکر حضرتِ معاویہ۔

نسلِ نبی اکرم ﷺ صلبِ مولا علی سے ہے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ ذُرِّيَّةَ كُلِّ نَبِيٍّ فِي صُلْبِهِ وَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ ذُرِّيَّتِي فِي صُلْبِ عَلِيِّ بْنِ ابی طالب علیه السلام[31]

- 30
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد7، صفحہ 238 اور جلد5، صفحہ 186۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق میں، باب حالِ امیر المؤمنین علی علیہ السلام، جلد3، ص158، حدیث 1195 اور اُس کے بعد (شرح محمودی)۔
- ابن کثیر، البدایہ والنہایہ میں، جلد7، صفحہ 362، 305۔
- ابن عمر یوسف بن عبد اللہ کتاب استیعاب میں، جلد3، صفحہ 1117، روایت 1855۔
- خطیب، تاریخ بغداد میں، جلد8، صفحہ 340، شمارہ 4447۔
- ذہبی، میزان الاعتدال میں، ج1، ص271، شمارہ 1014 اور ص410، شمارہ 1505
- حاکم، المستدرک میں، جلد3، صفحہ 139، حدیث 107 (شرح حالِ امیر المؤمنین)۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، باب 43، صفحہ 152۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 37، صفحہ 167۔
- ابن ابی الحدید، شرح نہج البلاغہ میں، شرح المختار (48) جلد3، صفحہ 207 اور دوسرے۔
- 31
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 62، صفحہ 79 اور 379۔

حضرت ابن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی نسل کو اُس کے صلب میں رکھا اور بے شک میری نسل کو حضرت علی ابن ابی طالب ے صلب میں رکھا۔

رسول کریم ﷺ علی وفاطمہ حسن وحسین کے دشمنوں کے دشمن اور ان کے دوستوں کے دوست ہیں

📖 عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللہِ لِعَلِیٍ وفاطِمَۃَ وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَکُمْ [32]

ترجمہ: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی، جنابِ سیدہ فاطمہ، امام حسن اور امام حسین سے فرمایا: میری اُس سے جنگ ہے جو تم سے جنگ کرے گا اور میری اُس سے صلح ہے جو تم سے صلح کرے گا۔

مولا علی کرم اللہ وجہہ سے دُوری حضورِ اقدس ﷺ سے دُوری ہے

📖 عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَا عَلِیُّ مَنْ فَارَقَنِیْ فَقَدْ فَارَقَ اللہَ

- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب حالِ علی، ج2، ص159، حدیث 643، شرح محمودی۔
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد9، صفحہ 172۔
- شیخ سلیمان قندوزی، ینابیع المودۃ، باب مناقب السبعون، ص277، حدیث20، صفحہ 300۔
- ابن مغازلی، مناقب میں، صفحہ 49۔
- متقی ہندی، کنز العمال، ج11، صفحہ 600، مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، اشاعت پنجم۔
- 32
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، (دوسرا حصہ) صفحہ 444۔
- حاکم، المستدرک میں، جلد3، صفحہ 149۔
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد9، صفحہ 169۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، صفحہ 329، باب 93۔
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد1، صفحہ 176، 175 در شمارہ 712۔
- ابن ماجہ قزوینی اپنی کتاب میں، جلد1، صفحہ 52، حدیث 145۔
- متقی ہندی، کنز العمال، ج12، صفحہ 97 (مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، اشاعت پنجم)

وَمَنْ فَارَقَكَ يَا عَلِيُّ فَقَدْ فَارَقَنِي[33]

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یا علی! جو کوئی مجھ سے جدا ہوا، وہ خدا سے جدا ہوا اور جو تم سے جدا ہوا، وہ بالتحقیق مجھ سے بھی جدا ہوا۔

محبانِ علی سعید و کامیاب ہیں اور دشمنانِ علی پر خداوند کا غضب ہے

📖 عَنْ اَبِي مَرْيَمَ الثَّقَفِيِّ، سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنِ يَاسِرٍ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِعَلِيٍّ: يَا عَلِيُّ طُوْبَى لِمَنْ اَحَبَّكَ وَصَدَّقَ فِيْكَ وَوَيْلٌ لِمَنْ اَبْغَضَكَ وَكَذَّبَ فِيْكَ[34]

حضرت ابی مریم ثقفیؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمار بن یاسرؓ سے سنا، حضرت عمار بن یاسرؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ رسول اللہ نے حضرت علی سے فرمایا: یا علی! سعادت مند و خوشبخت ہے وہ شخص جس نے تم سے محبت کی اور تمہاری تصدیق کی اور ہلاکت و بدبخت ہے وہ شخص جس نے تم سے بغض رکھا اور تم کو جھٹلایا۔

- 33
- حاکم، المستدرک میں، جلد 3، صفحہ 126، 124۔
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد 2، صفحہ 49، روایت 2779۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، ینابیع المودۃ، صفحہ 364 (بابِ آیاتِ قرآن جو علی کی شان
- میں نازل ہوئیں)۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، جلد 2، صفحہ 268، حدیث 789۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 44، صفحہ 189۔
- متقی ہندی، کتاب کنز العمال، جلد 11، صفحہ
- 34
- حاکم، المستدرک میں، جلد 3، صفحہ 135۔
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ، جلد 7، صفحہ 356۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، صفحہ 252۔
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد 3، صفحہ 118۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق میں، باب حالِ امام علی، جلد 2، صفحہ 211، حدیث 705۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، صفحہ 192، باب 46۔
- متقی ہندی، کنز العمال، ج 11، ص 623 (موسسۃ الرسالہ، بیروت، اشاعت پنجم)

مولا علی دنیا و آخرت میں رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی ہیں

عَنِ ابْنِ عمر اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ أَخِيْ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَة[35]

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے علی سے فرمایا کہ یا علی! تم اس دنیا میں اور آخرت میں بھی میرے بھائی ہو۔

مولا علی محبوبِ خدا اور رسول ﷺ ہیں اور مشکلوں کا حل اُن کے پاس ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم قَالَ يَوْمَ الْخَيْبَرِ: لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلاً يُحِبُّ اللهَ وَرَسُوْلَهُ وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ، يَفْتَحُ اللهُ عَلَى يَدَيْهِ (فَبَعَثَ اِلَى عَلِيٍّ فَاَعْطَاهُ الرَّايَةَ)[36]

حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے روز ارشاد فرمایا کہ کل میں عَلَم اُس کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دوست رکھتا ہو گا اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بھی اُسے دوست

35
- ذہبی، کتاب میزان الاعتدال میں، جلد 1، صفحہ 421، شمارہ 1552۔
- سیوطی، تاریخ الخلفاء میں، صفحہ 170۔
- ابی عمر یوسف بن عبد اللہ، استیعاب، ج 3، ص 1099، روایت 1855 کے تسلسل میں
- ابن کثیر کتاب البدایۃ والنہایہ میں، جلد 7، صفحہ 336، بابِ فضائلِ علی علیہ السلام۔
- متقی ہندی، کنز العمال، ج 11، ص 598 (مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، اشاعت پنجم)

36
- ابی عمر یوسف بن عبد اللہ، کتاب استیعاب میں، جلد 3، صفحہ 1099، روایت 1855۔
- حافظ ابی نعیم، حلیۃ الاولیاء میں، جلد 1، صفحہ 62۔
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ میں، جلد 7، صفحہ 337۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 14، صفحہ 98 میں۔
- سیوطی، تاریخ الخلفاء میں، صفحہ 168۔
- بلاذری، کتاب انساب الاشراف میں، جلد 1، صفحہ 94، حدیث 12۔
- بخاری، صحیح بخاری میں، جلد 5، صفحہ 79، حدیث 220، بابِ فضائلِ اصحاب النبی۔
- ابن ماجہ اپنی کتاب میں، جلد 1، صفحہ 43، حدیث 117۔
- متقی ہندی، کنز العمال، ج 13، ص 121 (مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، اشاعت پنجم)

رکھتے ہوں گے۔ وہ (میدانِ جنگ سے) بھاگنے والا نہیں ہوگا اور خدا اُس کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائے گا (اگلے دن مولا علی کو پرچم عطا فرمایا)۔

بہت سی روایات جو اس ضمن میں موجود ہیں، اُن سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اُس دن (روزِ فتح خیبر) شروع میں دوسرے سردار اس قلعہ کو فتح کرنے کیلئے گئے لیکن کامیاب نہ ہو سکے۔ پس رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو اس کام کیلئے منتخب فرمایا۔ حضرت علی کے جانے پر اور درِ خیبر کے اکھاڑنے پر یقینی فتح نصیب ہوئی۔

سیدنا علی المرتضیٰ ہادی و مہدی ہیں اور اُن کا راستہ ہی صراطِ مستقیم ہے

📖 عَنْ حذیفة، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم اِنْ وَلُّوا عَلِياً فَهَادِياً مَهْدِياً (وَ جَاءَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرىٰ اِنَّهُ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم) اِنْ تُوَلُّوا عَلِياً وَجَدْتُمُوْهُ هَادِياً مَهْدِياً يَسْلُكُ بِكُمْ عَلَى الطَّرِيْقِ الْمُسْتَقِيْمِ [37]

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم نے ولایت و سرداریِ علی ابن ابی طالب کو قبول کیا (تو جان لو) کہ علی ہدایت کرنے والے ہیں اور خود ہدایت یافتہ ہیں اور دوسری روایت میں آیا ہے کہ سرکارِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم ولایتِ علی کو قبول کروگے تو تم اُس کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے اور وہ تمہیں صراطِ مستقیم پر چلانے والا ہے۔

سرکارِ اقدس ﷺ کا حضرت علی و فاطمہ کے گھر کے دروازے پر آیت تطہیر کی تلاوت فرمانا

📖 عَنْ اَبِي الْحَمْرَاء قَالَ أَقَمْتُ بِالْمَدِيْنَةِ سَبْعَةَ اَشْهُرٍ كَيَوْمٍ وَاحِدٍ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم يَجِيءُ كُلَّ غَدَاةٍ فَيَقُوْمُ عَلَى بَابِ فَاطِمَةَ يَقُوْلُ: اَلصَّلَاة "اِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ

37
- ابن عمر یوسف بن عبد اللہ، استیعاب، ج3، ص1114، روایت 1855 کا تسلسل۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امام علی، جلد3، صفحہ 68، حدیث 1110۔
- حافظ ابو نعیم، کتاب حلیۃ الاولیاء میں، جلد1، صفحہ 64۔
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ میں، جلد7، صفحہ 361 (آخر باب فضائل علی)۔
- بلاذری، انساب الاشراف، ج2، صفحہ 102، حدیث 34 (اشاعت اوّل، بیروت)۔
- خطیب، تاریخ بغداد، باب شرح حال ابی الصلت الھروی، ج11، ص47، شمارہ 5728۔
- حاکم، المستدرک میں، جلد3، صفحہ 142، بابِ فضائل علی علیہ السلام۔
- متقی ہندی، کنز العمال، ج11، ص612 (مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، اشاعت پنجم)

عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَیۡتِ وَیُطَهِّرَکُمۡ تَطۡهِیۡرًا[38]

حضرت ابی الحمراء رضی اللہ تعالیٰ سے روایت کی گئی ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں سات ماہ تک متواتر مدینہ میں قیام پذیر رہا (اور اس چیز کا مشاہدہ کرتا رہا)۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہر روز صبح تشریف لاتے اور خانہ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا پر رُکتے اور فرماتے "الصَّلاۃ" اور پھر فرماتے: اے اہلِ بیت! سوائے اس کے نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کے رجس کو دور رکھے اور تم کو ایسا پاک کردے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے۔

جس نے حضرت علی کو تکلیف پہنچائی اُس نے در حقیقت رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچائی ہے

عَنۡ عَمۡرِو بۡنِ شَاسٍ اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوۡلُ: مَنۡ آذیٰ عَلِیّاً فَقَدۡ آذانِیۡ[39]

حضرت عمرو بن شاس ؓ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی نے علی کو اذیت پہنچائی، اُس نے گویا مجھے اذیت پہنچائی ہے۔

38

- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ امیر المؤمنین، ج1، حدیث 320 تا 322۔
- بلاذری، انساب الاشراف، ج2، ص 215، 157 اور اشاعت بیروت، صفحہ 104۔
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 62، صفحہ 242۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، باب 5، صفحہ 51۔
- حاکم، المستدرک میں، جلد 3، صفحہ 158۔
- ابن کثیر اپنی تفسیر میں، جلد 3، صفحہ 483، آیہ؟ تطہیر کے ذیل میں۔
- متقی ہندی، کنز العمال، ج 13، ص 646 (مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، اشاعت پنجم)

39

- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حال امام علی، جلد 1، صفحہ 388، حدیث 495 (شرح محمودی)۔
- حاکم، المستدرک میں، جلد 3، صفحہ 122۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، ینابیع المودۃ، باب مناقبِ سبعون، صفحہ 275، حدیث 9۔
- احمد بن حنبل، المسند، حدیث بعنوان "حدیثِ عمرو بن شاس الاسلمی"، جلد 3، صفحہ 483، اشاعت اوّل۔
- ابی عمر یوسف بن عبد اللہ، استیعاب، ج 3، ص 1101، روایت 1855 اور صفحہ 1183
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، باب 68، صفحہ 276۔
- بلاذری، انساب الاشراف، حدیث 147، ج2، ص 146، اشاعت بیروت، اوّل۔
- سیوطی، کتاب تاریخ الخلفاء میں، صفحہ 172۔
- متقی ہندی، کنز العمال، ج 11، صفحہ 601 (مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، اشاعت پنجم)

یہی روایت کتاب استیعاب میں بہتر طور پر اور تفصیل سے بیان کی گئی ہے یعنی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ:

مَنْ اَحَبَّ عَلِیًّا فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَ عَلِیًّا فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ وَمَنْ آذیٰ عَلِیًّا فَقَدْ آذَانِیْ وَمَنْ آذَانِیْ فَقَدْ آذَی اللہ

جس کسی نے علی علیہ السلام سے محبت کی، اُس نے گویا مجھ سے محبت کی اور جس کسی نے علی علیہ السلام سے بغض رکھا، اُس نے گویا مجھ سے بغض رکھا اور جس کسی نے علی کو اذیت پہنچائی، اُس نے گویا مجھے اذیت پہنچائی اور جس کسی نے مجھے اذیت پہنچائی، اُس نے گویا اللہ تعالیٰ کو اذیت پہنچائی ہے۔

موت وحیات اور جنت میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ہونے کیلئے امام علیؑ کی محبت کا اقرار مشروط ہے

عَنْ زَیْدِ ابْنِ اَرْقَمْ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ یُرِیْدُ اَنْ یَحْیٰی حَیَاتِیْ وَیَمُوْتَ مَوْتِیْ وَیَسْکُنَ جَنَّۃَ الْخُلْدِ الَّتِیْ وَعَدَنِیْ رَبِّیْ، فَلْیَتَوَلِّ عَلِیَّ ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فَاِنَّہٗ لَنْ یُخْرِجَکُمْ مِنْ ھُدًی وَلَنْ یُدْخِلَکُمْ فِیْ ضَلَالَۃٍ[40]

حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی بھی یہ چاہتا ہے کہ اُس کی زندگی اور موت میری نسبت سے منسلک رہے اور وہ جنت جس کا پروردگار نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے، اُسے نصیب ہو، اُس کو چاہیے کہ علی ابن ابی طالب سے محبت رکھے کیونکہ وہ یقینا تمہیں ہدایت کے راستہ سے ہٹنے نہیں دیں گے اور یقینا گمراہی میں پڑنے نہیں دیں گے۔

حضور اقدس ﷺ کا مولا علی علیہ السلام کی شہادت کی خبر دینا اور آپؑ کے قاتل کو سب سے زیادہ شقی القلب قرار دینا

عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ صُھَیْبٍ، عَنْ اَبِیْہِ قَالَ: قَالَ عَلِیٌّ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللہِ مَنْ اَشْقَی الْاَوَّلِیْنَ؟

40
- حاکم، المستدرک میں، جلد 3، صفحہ 128۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ، باب 43، صفحہ 150، 149۔
- حافظ ابی نعیم، کتاب حلیۃ الاولیاء، جلد 1 (صفحہ 86)۔
- متقی ہندی، کنز العمال، ج 11، ص 611 (موسستہ الرسالہ، بیروت، اشاعت پنجم)

قُلْتُ: عَاقِرُ النَّاقَةِ۔ قَالَ صَدَقْتَ، فَمَنْ اَشْقَی الآخِرِیْنَ؟ قُلْتُ لَا عِلْمَ لِی رَسُوْلُ اللّٰہِ قَالَ الَّذِیْ یَضْرِبُکَ عَلٰی هٰذِهٖ وَ اَشَارَ بِیَدِهٖ اِلٰی یَافُوْخِهٖ وَ کَانَ (عَلِیٌّ) یَقُوْلُ: وَدَدْتُ اَنَّهٗ قَدِ انْبَعَثَ اَشْقَاکُمْ فَخَضَبَ هٰذِهٖ مِنْ هٰذِهٖ۔ یَعْنِی لِحْیَتَهٗ مِنْ دَمِ رَأْسِهٖ[41]

حضرت عثمان بن صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ پہلے آنے والوں میں بدبخت ترین شخص کون ہے؟ میں نے عرض کی کہ ناقہِ صالح علیہ الصلوٰۃ السلام کو کاٹنے والا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا علی! تم نے سچ کہا، اور آخر میں آنے والوں میں بدبخت ترین شخص کون ہے؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نہیں جانتا۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی تمہارے سر پر مارے گا اور اپنے ہاتھ سے علی کے سر کی طرف اشارہ کیا۔ مولا علی ساتھ یہ بھی کہہ رہے تھے کہ میں اس چیز کو پسند کرتا ہوں کہ شقی ترین شخص اُٹھے اور میری ریش کو میرے سر کے خون سے خضاب کرے۔

- 41
- ابن عساکر، تاریخ دمشق، باب شرح حالِ علی، جلد 3، صفحہ 282، حدیث 1371۔
- ابن کثیر، کتاب البدایہ والنہایہ میں، جلد 7، صفحہ 324۔
- ہیثمی، کتاب مجمع الزوائد میں، جلد 9، صفحہ 136۔
- شیخ سلیمان قندوزی حنفی، کتاب ینابیع المودۃ میں، باب 59، صفحہ 216 اور 339۔
- متقی ہندی، کنزالعمال، ج 13، ص 190 (مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، اشاعت پنجم)
- گنجی شافعی، کتاب کفایۃ الطالب میں، صفحہ 463۔
- سیوطی، تاریخ الخلفاء میں، صفحہ 173۔
- خطیب، تاریخ بغداد میں، جلد 1، صفحہ 135 (بابِ حالِ علی، شمارہ 1) اور دوسرے۔
- اس ضمن میں بہت سی روایات موجود ہیں۔ مجملہ روایتِ ابی رافع کہ وہ کہتے ہیں کہ: سرکارِ عالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مولا علی علیہ السلام سے ارشاد فرمایا: اَنْتَ تَقْتَلُ عَلٰی سُنَّتِی۔ ترجمہ: یا علی! تم میری سنت اور روش پر قتل کیے جاؤ گے۔
- ابن عساکر، تاریخ دمشق میں، باب شرح حالِ امام علی، جلد 3، ص 269، حدیث 1347 اور دوسرے

امروز سعید شنبہ بعد نمازِ ظہر 7 رجب المرجب 1443ھ بمطابق 20 فروری 2021ء

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم وتب علينا انك انت التواب الرحيم

وصلى الله تعالىٰ علىٰ سيدنا محمد وآله وبارك وسلم